Secondary Arabic (235)

یونٹ:3 سبق نمبر24: ترنيمة الأم للصبى في المساء

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				زندگی کے عملی کام/سرگرمیاں/مہارتیں
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/قواعد/صنائع بدائع /اسلوب	
24	ترنيمة الأم للصبي في المساء	نئے الفاظ کا گفتگو میں استعمال	نظم	شعر کو سمجھنا اور اس کے بعد سوالات کے جوابات	• نظم • ماں اپنے بچوں کو بے انتہا پیارکرتی ہے قرنیمۃ الأم اس کی ایک اہم مثال ہے	ماں کا بچے سے اور بچے کا والدین سے پیار

سبق کا خلاصہ:

الأم تغنی ترنیمۃ لفطلھا حتی ینام وتقول ان الفراش ناعم فتم علیه سالما آمنا۔ راح النهار فذهب العنائ و اصبح اللیل آمنا۔غادرت العصافیرالی عششها. لا یغفل الله عن أحد۔ فنم نوما هادئًا حتی الصباح و نم في حمی الباری وأمانه۔

نئےالفاظ:

الفراش	بستر
الناعم	ملائم
عصافير	چڑیا (واحد عصفور)
غردٌ	چہچہانے والی
الصمد	ہمیشہ رہنے والا
ضيم	ظلم
كَدَر	خرابی،مصیبت
باری	پیدا کرنے والا یعنی اللہ تعالیٰ
احتجب	وہ چھپ گیا

خاص باتیں:

- ماں اپنے بچے کی پرورش میں ہر طرح کی کوشش کرتی ہے۔
- اس کی اچھی تربیت کرتی ہے اور ہر پریشانی سے بچاتی ہے۔
- ماں بچے کورات میں سلانے کے لیے لوریاں بھی سناتی ہے۔
- اس سبق میں بھی حروف جر کا استعمال بتایا گیا ہے۔

سمجھنے کی بات:

- اس ترنیمہ یا لوری میں شاعر نے بہت سی آسان الفاظ کا خوب صورتی سے استعمال کیاہے۔عربی میں اردو اور ہندی زبانوں کی طرح الگ قسم کی لوریاں ہیں۔ان لوریوں میں قصہ اور کہانی بھی ہوتی ہے۔

غور کرنے کی باتیں:

- عربی شاعری میں اردو شاعری کی طرح ہی ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتاہے۔
- عربی اشعار بھی بحور پر مبنی ہوتے ہیں۔
- اس سبق میں حروف جر في،حتی،عن اور ب کا استعمال کیاگیا ہے۔

اپنی جانچ آپ کیجیے:

1. متن پر مبنی سوال:

- نحوی اعتبار سے صحیح جملے پر (✓)کا نشان لگائیں۔

إملأ الفراغ بالكلمات الموجودة مقابل كل جملة؟

(الف) نم--------- سالما (یا صدیقی،یا حبیبی،یاأبی)

(ب) والليل اقترب -------- (بالفلق ،بالاضطراب،بالأمن)

(ج) رأیت عصافیر-------- بساتین (علی،من،في)

(د) نم في ------ باری البشر (حمی،صدر،رأس)

2. مختصر ترین جواب والا سوال:

- ماهی الصفة التی استعملها الشاعر للفراش؟

3. مختصرجواب والا سوال:

- حتی متی طلبت الأم النوم لطفلها؟

4. طویل جواب والاسوال:

- ماهي الفکرة المرکزیي في الترنیمة؟